REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹ ۔ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۳ شوال ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ — ۳۰ امان ۱۳۴۱ ہش — ۳۰ مارچ ۱۹۶۲ء — نمبر ۷۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۹ مارچ بوقت ۹ بجے صبح

کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اعصابی ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم حضور کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ مارچ۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کو بلڈ پریشر کی تکلیف بدستور ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف زیادہ ہے۔ ٹانگوں میں کمزوری کے علاوہ اعصابی تکلیف کی بھی شکایت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

پاکستان کشمیریوں سے انصاف کرائے بغیر چین سے نہیں بیٹھے گا

پشاور کے شہریوں کی طرف سے منعقدہ استقبالیہ تقریب میں صدر ایوب کا اعلان

پشاور ۲۹ مارچ۔ صدر ایوب نے کل یہاں کہا "پاکستان اس امر کا تہیہ کر چکا ہے کہ جب تک کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہو جاتا وہ اپنی کوشش جاری رکھے گا۔ آپ نے کہا پاکستان ہرگز اس مسئلہ سے دستبردار نہیں ہوگا۔ اور جب تک کشمیریوں کے لئے انصاف حاصل نہیں کرے گا چین سے نہیں بیٹھے گا۔ صدر ایوب اسمبلی چیمبر میں شہریوں کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کشمیر کے بارے میں ہمیں بھی وہی جذبات ہیں جو دوسرے لوگوں کے ہیں لیکن ممکن ہے اس مسئلہ کو حل کرنے میں ابھی کچھ وقت لگے۔ صدر نے کہا اس قسم کے تنازعات یا تو طاقت سے حل ہوتے ہیں یا پُرامن مذاکرات سے دوسرا متبادل صرف اس صورت میں ممکن ہے جبکہ دوسرا فریق بھی سمجھوتے کے لئے تیار ہو۔ صدر نے لوگوں سے کہا کہ وہ صبر سے کام لیں۔ حکومت جب تک کشمیریوں کے لئے انصاف حاصل نہیں کرے گی وہ چین سے نہیں بیٹھے گی۔ صدر نے افغانستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا افغانستان ہمیشہ پاکستان کو نقصان پہنچانے اور اس ملک کے خلاف جوڑ توڑ

شام میں فوج نے دوبارہ اقتدار سنبھال لیا

دمشق ۲۹ مارچ۔ شام میں فوج نے پُرامن انقلاب کے بعد دوبارہ اقتدار سنبھال لیا ہے۔ فوجی حکام نے ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا ہے۔ جلسوں اور مظاہروں کی ممانعت کر دی ہے اور نواحی ملکوں کے ساتھ سرحدیں بند کر دی ہیں۔ شام کے ہوائی اڈے اور بندرگاہیں بھی بند کر دی گئیں۔ دمشق ریڈیو نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ شام کی فوج نے آئین ساز اسمبلی اور پارلیمنٹ کو توڑ دیا ہے۔ اور صدر ناظم قدسی اور وزیر اعظم معروف الدوالیبی کے استعفے منظور کر لئے ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ فوج نے یہ عہد کیا ہے کہ ملک کو مستحکم حکومت دینے کے بعد وہ اپنی بارکوں میں چلی جائے گی۔

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین مرحوم کی نماز جنازہ غائب

ربوہ — جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت کے پہلے روز مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۶۲ء کو بعد نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم آف سکندر آباد دکن کی نماز جنازہ غائب پڑھائی جس میں تمام اہل ربوہ اور مشاورت میں شرکت کرنے والے جماعتہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ نمائندگان شریک ہوئے۔

نماز پڑھانے سے قبل مکرم شمس صاحب نے جمعہ کے خطبہ ثانیہ میں فرمایا۔ حضرت سیٹھ صاحب مرحوم کی نماز جنازہ غائب گذشتہ جمعہ پڑھائی تھی لیکن یہ بات ذہن سے اتر گئی اور اس جمعہ کے روز نماز ادا نہ ہو سکی۔ اس فروگذاشت میں بھی ایک مصلحت نظر آتی ہے حضرت سیٹھ صاحب مرحوم اپنی خدمات اور قربانیوں کی وجہ سے جماعت میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں خدا تعالیٰ نے ان کی نماز جنازہ غائب کو اس وقت تک التواء میں رکھا تا آنکہ مجلس مشاورت کا موقع آ جائے اور نماز میں صرف اہل ربوہ ہی نہیں بلکہ پاکستان کی جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندگان بھی شریک ہوں سو آج جب ہم نماز جنازہ غائب ادا کریں گے تو وہ ایک رنگ میں پاکستان کی تمام جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے ہوگی — چنانچہ نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔

احباب حضرت سیٹھ صاحب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

میری طرف سے فریضۂ حج کیلئے مولوی عبداللطیف صاحب کی روانگی

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

آج صبح ساڑھے سات بجے مولوی عبداللطیف صاحب میری طرف سے فریضۂ حج ادا کرنے کی غرض سے روانہ ہو گئے اور انشاء اللہ ۱۲ اپریل کو کراچی سے بذریعہ سمندری جہاز آگے روانہ ہوں گے۔ طارق بس سروس ربوہ کے اڈہ پر بہت سے دوستوں نے دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ مولوی عبداللطیف صاحب کو رخصت کیا۔ دوست آئندہ بھی انہیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بصورت احسن حج کے جملہ مناسک ادا کرنے کی توفیق دے۔ ان کی زبان پر ایسی دعائیں جاری ہوں جو رضائے الٰہی کا موجب ہوں اور اللہ تعالیٰ میری اور ان کی تمام نیک دعاؤں کو قبول فرمائے اور میرے لئے اور میرے سارے عزیزوں کے لئے اور ساری جماعت کے لئے اس حج کو غیر معمولی برکات کا موجب بنا دے۔ اور میرا آسمانی آقا میری کمزوریوں کو دور فرمائے اور مجھے اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور مجھ پر راضی ہو جائے۔ اور اسلام اور احمدیت کو دنیا بھر میں ترقی حاصل ہو اور خود مولوی عبداللطیف صاحب بھی حج کے ثواب سے حصہ پائیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم و یا حی یا قیوم برحمتک نستغیث ولا حول ولا قوۃ الا باللہ یا ارحم الراحمین

خاکسار راقم عاجز مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۸ مارچ ۱۹۶۲ء

کبڈی ٹورنامنٹ کا التوا

مورخہ ۳۱-۳-۶۲ کو ربوہ میں جو آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ ہونا تھا وہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کی تاریخ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔

سیکرٹری ٹورنامنٹ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ مارچ ۶۲ء

اسلام اور دیگر مذاہب

(۳)

پادری صاحب اپنے ٹریکٹ "مسلمانوں کے دوست" میں رقمطراز ہیں :-

"مسیحیوں کے ساتھ زیادہ نزدیکی دوستی کا حکم آج بھی قرآن مجید میں زندہ اور قابلِ عمل ہے مسیحیوں کے واسطے اس انجیل کی منادی کا حکم آج بھی قرآن مجید میں زندہ اور قابلِ عمل ہے۔

۱۔ کیا کوئی جرأت سے کہہ سکتا ہے کہ مسیحیوں کے ساتھ زیادہ نزدیکی دوستی کا حکم قرآن مجید سے خارج اور متروک ہو گیا ہے؟ نہیں۔ قرآن مجید میں یہ حکم آج بھی زندہ اور قابلِ عمل ہے۔

۲۔ کیا کوئی جرأت سے کہہ سکتا ہے کہ انجیل کی منادی کا حکم قرآن مجید سے خارج اور متروک ہو گیا ہے؟ نہیں۔ قرآن مجید میں یہ حکم آج بھی زندہ اور قابلِ عمل ہے۔

۳۔ کیا سورۃ مائدہ کی ۸۲ آیت اور ۴۷ آیت کو دورِ حاضرہ میں بیکار کہنا عقلمندی ہے؟

اگرچہ مسیحی لوگ مسلمانوں کی طرح قرآن مجید کو وہ درجہ دیں یا نہ دیں لیکن مسیحیوں کے ساتھ زیادہ نزدیکی دوستی کا حکم قرآن مجید میں آج بھی زندہ اور قابلِ عمل ہے۔" (ٹریکٹ مسلمانوں کے دوست صفحہ ۲)

جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا ہے کہ قرآن مجید تمام مذاہب کے لوگوں سے رواداری کی تعلیم دیتا ہے لیکن پادری صاحب نے یہاں جو مسیحیوں کے متعلق دوستی کا ذکر کیا ہے وہ صحیح نہیں ہے اور نہ فریب سے خالی ہے۔ اسی سورہ "مائدہ" میں جس کی آیات یہ مسیحی مبلغ پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

"یاایھا الذین اٰمنوا لاتتخذوا الیھود والنصٰرٰی اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانہ منھم۔"

(المائدہ ۵۲)

اے ایماندارو یہودیوں اور نصاریٰ کو اپنا دوست مت بناؤ ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا پس وہ انہی میں سے ہوگا۔ اگرچہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہودیوں اور مسیحیوں سے عام دنیوی تعلقات نہ رکھو مگر اس کا یہ مطلب ضرور ہے ان سے تعلقات نہ رکھو جو تم کو صراط مستقیم سے گمراہ کر دیں چنانچہ اس کی وضاحت اگلی آیات میں کر دی گئی ہے جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

"اور تو ان لوگوں کو جن کے دل میں بیماری ہے دیکھے گا کہ وہ بہکتے ہوئے ان (کفار) کی طرف دوڑ (دوڑ) کر جاتے ہیں کہ ہم (اس بات سے) ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی مصیبت (نہ) آجائے پس قریب ہے کہ اللہ (تمہاری) فتح (کے سامان) یا اپنے پاس سے کوئی (اور) امر (ظہور میں) لائے جس سے وہ اس بات پر کہ جسے انہوں نے اپنے دلوں میں چھپایا ہوا ہے نادم ہو جائیں۔ اور جو لوگ مومن ہیں کہیں گے کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے (سخت سے) سخت قسمیں کھا کر کہا تھا کہ ہم کلّی طور پر تمہارے ساتھ ہیں ان کے اعمال ضائع ہو گئے پس وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔ اے ایماندارو! تم میں سے جو (شخص) اپنے دین سے پھر جائے تو (وہ یاد رکھے) اللہ (اس کی جگہ) جلد (ہی) ایک ایسی قوم لے آئے گا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا۔ اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے جو مومنوں پر شفقت کرنے والے ہوں گے اور کافروں کے مقابلہ پر سخت۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے پسند کرتا ہے (یہ فضل) دیدیتا ہے اور اللہ وسعت بخشنے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔ تمہارا مددگار صرف اللہ اور اس کا رسول اور وہ مومن ہیں جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور (ساتھ ہی) وہ پکے موحد ہیں۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اور مومنوں کو اپنا مددگار بناتے ہیں (وہ سمجھ لیں کہ) یقیناً اللہ کی جماعت ہی غالب (ہو کر رہنے والی) ہے۔ اے ایماندارو! جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان میں سے جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل (کی چیز) بنا رکھا ہے ان کو اور (ان کے سوا دوسرے) کافروں کو (اپنا) مددگار نہ بناؤ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔"

(المائدہ ۵۳ تا ۵۸)

ظاہر ہے کہ یہ حکم صرف یہودیوں اور نصاریٰ کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ ان تمام لوگوں کے لئے ہے جو مسلمانوں کو صراط مستقیم سے گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جماعت کی حفاظت کے لئے ایسی پابندیاں ضروری ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی کشتی نوح میں اسی لحاظ سے فرمایا ہے کہ جو دو کمروں کے پاس بیٹھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ تاہم اسلام نے اس بات سے منع نہیں فرمایا کہ دوسروں کے ساتھ کسی قسم کے تعلقات نہ رکھے جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

هل جزاء الاحسان الا الاحسان۔

یعنی کیا نیکی کی جزا نیکی نہیں؟ مطلب یہ ہے کہ اگر عیسائی، یہودی اور کافر و مشرک بھی کوئی نیکی ہمارے ساتھ کرتا ہے تو ہمیں اس کا بدلہ نیکی میں دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اسی سورۂ مائدہ میں یہ بھی فرماتا ہے :-

"اے ایماندارو! تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے استادہ ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کئے ہیں ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور (بہت) بڑا اجر (مقدر) ہے۔" (المائدہ آیہ ۹ و ۱۰)

یہ بھی درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ مائدہ میں فرمایا ہے کہ

"تو مومنوں سے عداوت رکھنے میں یقیناً یہودیوں (کو) اور ان لوگوں کو جو مشرک ہیں سب سے زیادہ سخت پائے گا۔ اور تو مومنوں سے محبت کرنے کے لحاظ سے ان میں سے سب سے قریب یقیناً ان لوگوں کو پائے گا جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ (بات) اس وجہ سے ہے کہ ان میں کچھ (لوگ) عالم اور عابد ہیں اور (نیز) اس وجہ سے کہ وہ تکبّر نہیں کرتے۔ اور جب وہ اس (کلام الٰہی) کو سنتے ہیں جو اس رسول پر اتارا گیا ہے تو (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ جس قدر حق انہوں نے پہچان لیا ہے اس کی وجہ سے ان کی آنکھیں آنسوؤں (کے زور) سے بہ پڑتی ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ہیں پس ہمارا نام (بھی) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور (کہتے ہیں کہ) ہمیں کیا (ہو گیا) ہے کہ ہم اللہ (پر) اور اس سچائی پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں حالانکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں داخل کرے۔ پس اللہ ان کی (اس) بات کے بدلہ میں انہیں وہ بہشت عطا فرمائے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی (وہ) ان میں بستے چلے جائیں گے اور یہی نیکوکاروں کا بدلہ ہے۔"

(المائدہ آیہ ۸۳ تا ۸۶)

یہ درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں دوستی میں مسیحیوں کو یہودیوں اور مشرکین عرب پر ترجیح دی ہے مگر ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اس کی وجوہات بھی بیان کر دی ہیں۔ ہم پادری صاحب سے پوچھتے ہیں کہ کیا آپ بھی ان شرائط کو پورا کرتے ہیں آپ تو اس لئے یہ لکھتے ہیں کہ

اگرچہ مسیحی لوگ مسلمانوں کی
طرح قرآن مجید کو وہ درجہ دیں
یا نہ دیں ۔۔۔ وغیرہ

یاد رکھئے قرآن مجید تو صرف ان مسیحیوں کے متعلق کہہ رہا ہے جو مسلمانوں کے ساتھ قرآن کریم کو وہی درجہ دیتے ہیں جو مسلمان دیتے ہیں۔ یہ آیات آپ جیسے آج کل کے مسیحیوں کے متعلق نہیں جو قرآن مجید کی تردید میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں اور اسلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف نہایت گندی اور دل آزار کتابیں شائع کرتے ہیں اور جو ایک انسان کو خدا تعالیٰ یا خدا تعالیٰ کا بیٹا بناتے ہیں۔ البتہ اگر آج بھی مسیحی اسلام کی کتاب اور اسلام کے رسول کے خلاف لکھنا ترک کر دیں تو وہ واقعی مسلمانوں کے بہترین دوست بن سکتے ہیں۔ کیا پادری صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس کے بعد کبھی ایک لفظ بھی اسلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہیں لکھیں گے اور نہ زبان سے کہیں گے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "پیغام صلح" میں یہی دعوت دی ہے۔

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ کی آنکھ کا اپریشن گوجرہ میں ہوا ہے۔ احباب جماعت درویشان قادیان کی خدمت میں اپریشن کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ناصر احمد باجوہ) دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

مرکزی تربیتی کلاس

۴ مئی تا ۱۸ مئی

قبل ازیں اعلان کیا گیا تھا کہ امسال مرکزی تربیتی کلاس ۲۰ اپریل تا ۵ مئی جاری رہے گی۔ لیکن میٹرک کی ڈیٹ شیٹ اب شائع ہوئی ہے اسکے پیش نظر اب یہ کلاس ۴ مئی کو شروع ہوگی اور ۱۸ مئی تک جاری رہے گی۔ قائدین نوٹ کرلیں اور زیادہ سے زیادہ خدام اس مفید کلاس میں شمولیت کے لئے بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

ترجمہ از سید سعید احمد حیدرآبادی

میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟

انگلستان کی ایک نومسلم علیمہ اقبال سیل کے تاثرات

(از انگریزی رسالہ "دی مسلم ہیرالڈ لندن" نومبر دسمبر ۱۹۶۱ء)

دوسرے کئی لوگوں کی طرح مجھے بھی اس چیز کی ضرورت محسوس ہوئی کہ میں سچے مذہبی عقائد کو پالوں۔ اس کا احساس مجھے بہت سے ذاتی ناخوشگوار تجربات کے بعد ہوا۔ یہ میری خوش قسمتی تھی کہ میری والدہ بڑی اچھی خاتون تھیں (میرے والد میری پیدائش سے تھوڑا عرصہ قبل ہی وفات پاچکے تھے) وہ میرے اندازہ کے مطابق راسخ العقیدہ مسیحی تھی اور ان عورتوں کی طرح نہ تھی۔ جو ہر اتوار کو تو گرجا جایا کرتی ہیں۔ لیکن اس کے بعد سب کچھ بھول جاتی ہیں۔ بلکہ وہ ان مسیحی عورتوں میں سے تھی۔ جو باقاعدہ اپنے عقائد کے مطابق عمل کرنے کی بھی کوشش کرتی ہیں۔ اس پس منظر کے ہوتے ہوئے بھی میں غالباً اپنے بچپن سے ہی اپنی ماں کی طرح راسخ العقیدہ نہ تھی۔ میں بائیبل میں بیان کردہ واقعات کو معمولی قسم کے واقعات سمجھا کرتی تھی، اور ان میں سے بیشتر کو اب بھی ویسے ہی سمجھتی ہوں۔ تمام بائیبل کو شروع سے آخر تک میرے نہ پڑھ سکنے کی ایک وجہ تو یہی تھی دوسری وجہ یہ تھی کہ میرا ذہن اس کی متضاد عبارتوں اور نقائص کے ہوتے ہوئے اسے خدا کا کلام تسلیم نہ کرسکا۔ یہ ایک حقیقت ہے اور اس کا میں بانگ دہل اعتراف کرتی ہوں کہ میں عیسائیت اور بائیبل کے متعلق عیسائی ہوتے ہوئے جس قدر واقفیت رکھتی ہوں۔ اب میں اسلام لانے کے بعد اس سے بہت زیادہ واقفیت رکھتی ہوں۔

وہ لوگ جو میری مانند جنگ عظیم کے دوران لندن میں مقیم تھے وہ جانتے ہیں کہ ان دنوں ہماری زندگی کس قدر تبدیل ہو رہی تھی۔ ۱۹۳۹ء میں میری عمر ۱۱ برس کی تھی۔ اس عمر میں مختلف اثرات فوری نقش پذیر ہوتے ہیں۔ جنگ کی ہولناکیوں سے جو میں نے خود دیکھیں یا دوسروں سے سنیں میں اس نتیجہ پر پہنچی کہ اس دنیا کا اگر کوئی خدا ہے تو وہ ایسی تباہ کاریوں کو مکمل طور پر وقوع پذیر ہونے نہیں دیگا۔ یہ عظیم جنگ دو فوجوں کے درمیان نہیں تھی۔ بلکہ نہتے اور بے بس انسانوں کا سامنا انتہائی تباہ کن ہتھیاروں سے تھا ۱۹ برس کی عمر میں ویسٹ انڈیز کے ایک چینی طالب علم سے میری شادی ہوئی جو ڈاکٹری کی تعلیم پا رہا تھا۔ دو لڑکیاں بھی پیدا ہوئیں لیکن یہ شادی ناکام رہی۔ ۷ سال کے بعد جبکہ میں پریشان ہوگئی اور اپنے وطن سے ۴ ہزار میل دور تھی طلاق واقع ہوگئی۔ پریشان کن حالات کے باعث اس وقت مجھ پر نہایت پژمردگی اور افسردگی چھاگئی۔

میں نے انگلستان واپس جانے کے لئے کرایہ کی رقم جمع کی۔ لیکن چونکہ انگلستان میں میری رہائش کا تسلی بخش انتظام نہ تھا۔ اس لئے میں نے اپنے دونوں بچوں کو ان کے باپ کے پاس ہی چھوڑ دیا۔ جو کہ گورنمنٹ ہسپتال میں ایک سپیشلسٹ تھا اور جسے وہاں بہت سی سہولتیں حاصل تھیں۔

جب کسی کو سخت پریشان کن حالات میں سے گزرنا پڑے۔ تو وہ طبعی طور پر دنیاوی امور سے منہ موڑ کر کسی زیادہ ارفع مقصد کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ میرے ساتھ بھی اسی طرح ہوا۔ مجھے یہ احساس ہونے لگا۔ کہ اگر ہم اپنی من گھڑت باتوں کی تکمیل میں مصروف رہے۔ تو یہ بالکل حقیری چیزیں ہیں۔ زندگی کا کوئی اعلیٰ مقصد ہونا چاہیئے۔ اس کے لئے ہمیں کسی مذہب پر یقین کرنا ہوگا۔ جو ہمارے اچھے اور برے دنوں میں کام آسکے۔ اور کچھ سچے اصول ہونے چاہئیں۔ جو ہمیں خدا کی مرضی کے مطابق چلنے میں مدد دے سکیں۔ اس طرح مجھ میں سچے مذہب اور سچے خدا کی جستجو پیدا ہوگئی۔ میں اس کا بخوشی اظہار کرتی ہوں کہ یہ مقصد حاصل کرنے کے لئے مجھے جو سفر طے کرنا تھا وہ زیادہ طویل نہ تھا۔ اس جستجو نے مجھے پہلے پریسبیٹرین چرچ سے وابستہ کردیا۔ جس کی سادگی مجھے پہلے پہل اچھی معلوم ہوئی۔ لیکن پھر اس نے مجھے مایوس کردیا۔ میرے سوالات کے جواب میں قطعی خاموشی اختیار کی جاتی تھی یا مجھے یہ کہا جاتا تھا کہ ایمان کے بارے میں سوال نہیں کرنا چاہیئے چرچ جس مقصد کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ ان پادریوں کو اسکا بالکل احساس نہ تھا۔ ان میں ایک شخص بھی ایسا اعلیٰ پایہ کا عالم نہ تھا جس کی لوگوں کو توقع ہوسکتی ہے جب انہوں نے دیکھا کہ میری مالی حالت اس قابل نہیں کہ میں ان کے روز افزوں مطالبے پورے کر سکوں تو انہوں نے مجھ بالکل دلچسپی لینی چھوڑ دی۔ ان کا یہ خالص دنیاوی قسم کا سلوک یسوع کی تعلیم کے اس قدر خلاف تھا کہ میں حیران تھی۔ کہ اب میں کدھر جاؤں

اس کے بعد ایک دن میں نے اسلام پر ایک مسلمان عالم کو گفتگو کرتے سنا ہر دعوے کی معقول دلیل اور انکی سنجیدہ گفتگو نے مجھے بہت متاثر کیا۔ وہ بہت دلچسپ اور موثر انداز سے گفتگو کرتے تھے کہ جس سے صاف واضح تھا کہ یہ محض ان کی تقریر ہی نہیں بلکہ ان کا دل و دماغ سامعین کو اس سچائی کا یقین دلانے کی ان تھک جدوجہد کر رہا ہے۔ جس پر وہ خود علیٰ وجہ البصیرت یقین رکھتے ہیں جو حقائق انہوں نے بیان کئے۔ اگرچہ وہ میرے لئے بالکل نئے تھے لیکن جس قدر میں ان پر مزید غور کرتی تھی وہ مجھے زیادہ مدلل دکھائی دینے لگے وہ حقائق نہ صرف ممکن تھے بلکہ یقینی بھی معلوم ہونے لگے

ان میں سے ایک زیر بحث مسئلہ صلیب پر مسیح کی موت تھا مجھے اس سے پہلے مسیح کی جانی قربانی پر کوئی شک نہ تھا۔ لیکن اس کے متعلق اسلامی نظریہ معلوم کرنے کے بعد مجھے یقین ہوگیا کہ یہ بات زیادہ قابل قبول ہے کہ خدا کا یہ ارادہ ہرگز نہ تھا کہ مسیح قربانی کی موت مرے پھر مجھے یہ معلوم کرکے کہ مسیح حادثہ صلیب کے بعد زندہ رہے تا کہ اپنے مشن کی تکمیل کرسکیں اور بھی زیادہ تعجب ہوا۔ کیونکہ مجھے پہلے ہمیشہ یہ غلط بات بتائی گئی تھی کہ مسیحیوں کو اس بات پر فخر ہونا چاہئے کہ مسیح نے درحقیقت انکی خاطر صلیب پر جان دی۔

اسلام نے میرے دل و دماغ پر نہایت خوشگن اثر ڈالا اور میں نے محسوس کرلیا کہ اسلام تمام دوسرے مذاہب سے زیادہ مکمل مذہب ہے جو انسانیت کی بہبودی کیلئے بہترین حل پیش کرتا ہے۔ قرآن شریف کو بار بار پڑھ کر اور ہر بار پہلے سے زیادہ لطف اٹھا کر میں اس کتاب کے اس دعویٰ سے متفق ہوگئی "یہ ایک عمدہ کتاب ہے جس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں۔ یہ اچھی فطرت رکھنے والوں کے لئے بہترین راہنما ہے۔" (ذالک الکتاب لاریب فیہ ھدی للمتقین) اس کتاب میں ایسے قوانین موجود ہیں جن کی روشنی میں ہر ایک انسان مطلق زندگی گزار سکتا ہے اور اپنی روزمرہ کی زندگی کے ساتھ ساتھ مذہب کو بھی اپنا سکتا ہے۔

دسمبر ۱۹۵۸ء میں میں اور میرے دوسرے خاوند نے امام صاحب سے یہ پوچھنے کی جرأت نہ کی کہ کیا ہم اسلام قبول کرسکتے ہیں؟ بلکہ ہم یہ کہہ سکے کہ کیا اسلام ہمیں قبول کرے گا؟ — اگر مجھ سے میری زندگی کی آخری خواہش دریافت کی جائے تو میں کہونگی کہ کاش میں اپنی زندگی میں ہی تمام دنیا میں امن قائم ہوتا دیکھ سکوں اور میں یہ جانتی ہوں کہ یہ خوشکن وقت تب آئیگا جب تمام دنیا کے لوگ اسلام قبول کرلیں گے اسلام افراد اور قوم کے لئے امن محبت اور خیرسگالی کا مذہب ہے۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

توحید الٰہی پر زمین و آسمان کی شہادتیں

"اسلام کا خدا ایسا گورکھ دھندا نہیں کہ اسے عقل پر پتھر مار کر بجبر منوایا جائے۔ اور صحیفہ فطرت میں کوئی بھی ثبوت اس کے لئے نہ ہو۔ بلکہ فطرت کے وسیع اوراق میں اس کے اس قدر نشانات ہیں جو صاف بتلاتے ہیں کہ وہ ہے۔ ایک چیز اس کائنات میں اس نشان اور تختہ کی طرح ہے۔ جو ہر سڑک اور گلی کے سر پر اس سڑک یا محلہ یا شہر کا نام معلوم کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔ خدا کی طرف راہ نمائی کرتی ہے اور اس موجودہ ہستی کا پتہ ہی نہیں۔ بلکہ مطمئن کردینے والا ثبوت دیتی ہے۔ زمین و آسمان کی شہادتیں کسی مصنوعی اور بناوٹی خدا کی ہستی کا ثبوت نہیں دیتیں۔ بلکہ اس خدا کے احد الصمد لم یلد ولم یولد کی ہستی کو دکھاتی ہیں۔ جو زندہ اور قائم خدا ہے۔ اور جسے اسلام پیش کرتا ہے۔ چنانچہ پادری فنڈر جس نے پہلے پہل ہندوستان میں آکر مذہبی مناظروں میں قدم رکھا۔ اور اسلام پر نکتہ چینیاں کیں اپنی کتاب میزان الحق میں خود ہی سوال کے طور پر لکھتا ہے کہ اگر کوئی ایسا جزیرہ ہو جہاں تثلیث کی تعلیم نہ دی گئی ہو۔ تو کیا وہاں کے رہنے والوں پر آخرت میں مواخذہ تثلیث کے عقیدہ کی بناء پر ہوگا؟ پھر خود ہی جواب دیتا ہے۔ کہ ان سے توحید کا مواخذہ ہوگا۔ اس سے سمجھ لو کہ اگر توحید کا نقش ہر شے میں نہ پایا جاتا۔ اور تثلیث ایک بناوٹی اور مصنوعی تعلیم نہ ہوتی۔ تو عقیدہ توحید کی بناء پر مواخذہ کیسے ہوتا؟"

(الملفوظات جلد اول صہ۳۲)

میں نے صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب دیکھا ہے۔ جس میں رنگ و نسل کی کوئی تفریق نہیں پائی جاتی۔ جبکہ مسیحی چرچوں میں مجھے کئی بار رنگ و نسل کی تفریق کے مواقع دیکھنے پڑے ہیں۔ مثال کے طور پر میں اپنے ایک دوست کا واقعہ بیان کرتی ہوں۔ وہ ٹرینیڈاڈ کا سیاہ فام باشندہ تھا۔ اس نے جنگ عظیم کے دوران برطانیہ کے رائل ایئر فورس کی طرف سے لڑنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ ان دنوں وہاں جبری بھرتی جاری نہیں تھی۔ بلکہ اس نے اپنے آپ کو رضاکارانہ طور پر پیش کیا تھا۔ اس نے پائلٹ کی ذمہ داری سنبھال لی جو کہ نہایت پرخطر ہوا کرتی ہے۔ ایک دفعہ اتفاقی طور پر اسے لندن پہنچنے کا موقع ملا۔ ان دنوں چونکہ وہ ایک مخلص مسیحی بن گیا تھا۔ اس لئے اس نے وہاں کے ایک چرچ میں جانے کا ارادہ کیا۔ چرچ کا یہ دستور ہوتا ہے کہ عبادت کے اختتام پر پادری گرجا کے دروازہ پر آ کھڑا ہوتا ہے، اور تمام باہر نکلنے والوں سے مصافحہ کرتا جاتا ہے۔ جب پائلٹ کے لباس میں ملبوس یہ سیاہ فام نوجوان گرجا سے نکلنے لگا تو پادری نے اس سے بھی مصافحہ کیا اور کہا کہ گرجا میں عبادت کے لئے آپ کی آمد سے بڑی خوشی ہوئی لیکن چونکہ گرجا میں دوسرے آنے والے (سفید فام) لوگ آپ کی یہاں موجودگی کو پسند نہیں کرتے اس لئے آپ آئندہ یہاں تشریف نہ لائیں۔

مجھے اس واقعہ پر سخت تعجب ہوا کہ اگر یہ طریق درست مان لیا جائے تو بالفرض یسوع مسیح کا رنگ سیاہ فام ہو اور وہ گرجا میں داخل ہونا چاہیں تو کیا انہیں سفید رنگ نہ ہونے کے باعث وہاں داخل ہونے سے روک دیا جائے گا؟ اگر یسوع کو پتہ چلے کہ اس کی تعلیم کس قدر بگاڑ دی گئی ہے تو اس کا کیا حال ہوگا؟ خدا تعالیٰ کی نظر میں یقیناً تمام لوگ برابر ہیں۔ اسی نظریہ کو تسلیم کر کے ایک ایسی دنیا تعمیر کی جا سکتی ہے جس میں تمام اقوام اور تمام افراد پہلو بہ پہلو امن اور اخوت سے رہ سکتے ہیں۔

اسلام کی دوسری بڑی خوبی جس نے مجھے زیادہ متاثر کیا وہ بندہ کا خدا تعالیٰ سے براہِ راست تعلق ہے۔ آپ یقین رکھ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کا دوست بھی ہے۔ اور آپ کا نگہبان بھی، وہ آپ کا معلم بھی ہے اور آپ کا محافظ بھی۔ مصیبت کے وقت وہ آپ کا غمخوار بھی ہے اور بھٹکے وقت آپ کا رہبر بھی۔ اگر آپ اس سے تھوڑی سی بھی محبت کرتے ہیں تو وہ آپ سے اس سے بڑھ کر محبت کرے گا۔

اسلام میں تثلیث کے تصور کی پیچیدگی نہیں ہے بلکہ خدا کے ایک ہونے کا تصور ہے اسلام کا خدا عہدنامہ قدیم کے غضب ناک خداوند کی مانند نہیں ہے بلکہ وہ نہایت رحم دل اور منصف مزاج خدا ہے۔

اس طرح میں نے اپنا خدا پا لیا۔ وہ خدا جس نے آج سے تیرہ سو برس پہلے اپنا کلام اپنے مقدس رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا۔ آپؐ کے سوانح حیات کے مطالعہ سے ہمیں بہترین سبق حاصل ہوتا ہے آپؐ اسلام کا صحیح نمونہ تھے۔ جس قدر ہم آپؐ کے نقش قدم پر چلیں گے اسی قدر ہم صحیح اسلام پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

اسلام لانے کے ساتھ ہی بانی احمدیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی میرا اعتقاد مستحکم ہو گیا۔ کیونکہ آپ کی بعثت کے وقت مسلمان کہلانے والے صحیح راستہ سے بھٹک گئے تھے اور کسی ایسے مصلح کی ضرورت تھی جو ان کو دوبارہ صحیح راستہ پر گامزن کرے۔ یہ حقیقت کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدائی کلام کو پھر سے دنیا میں قائم کر دیا ہر اس شخص کو جو خدا سے محبت رکھنے والا اور اس سے ڈرنے والا ہو آپ کا پیرو بننے کے لئے کافی ہے۔

میں بڑے وثوق سے کہہ سکتی ہوں کہ اس زندگی میں مجھے جس قدر مسرت حاصل ہو سکتی تھی اسلام قبول کر کے میں نے اس سے بھی زیادہ دلی مسرت حاصل کر لی ہے اور اپنی تمام دعاؤں میں خدا تعالیٰ سے میں یہی التجا کرتی ہوں کہ وہ مجھے حقیقی مسلمان بنا دے۔ آمین

تقریب شادی

ربوہ۔ مورخہ ۲۰-۳-۶۲ مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی انکاشیری کارکن اصلاح و ارشاد کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔

قریشی صاحب کی برات ربوہ سے راولپنڈی گئی تھی۔ آپ کا نکاح ہمراہ محترمہ سکینہ انور صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالرحیم صاحب جھنگی محلہ راولپنڈی سے قرار پایا ہے۔ اس تقریب کے سلسلہ میں قریشی صاحب موصوف نے ۲۶-۳-۶۲ کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد بزرگان سلسلہ اور مرکزی کارکنان و دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اس شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو فریقین اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مفید اور بابرکت بنائے آمین (سید عبدالحی دفتر نشر و اشاعت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

نظامِ وصیّت

از مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔اے

خدا گواہ کہ منشاء ہے یہ وصیّت کا
بنائے فطرتِ انساں۔ استوار رہے
سوئے حبیب پر افشاں رہے خیال و نظر
ضمیرِ آدمِ خاکی سدا بہار رہے
نگاہ۔ روکشِ انوارِ صد تجلّی ہو
دل ایک آئینۂ حسنِ روئے یار رہے
وہی ہو کعبۂ دل۔ جانِ منزلِ مقصود
چمن میں خواہ خزاں آئے یا بہار رہے
نظامِ حسنِ وصیّت کا مدّعا یہ ہے
کہ زندگی میں خدا ہی بھی آشکار رہے
فقط طلسمِ فریبِ حیات ہی نہ رہے
کچھ عاقبت کا تصوّر بھی برقرار رہے
در حبیب پہ جھکتے رہیں غریب و امیر
متاعِ زیست کی بنیاد۔ پائدار رہے

(اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

عازمین حج کے لئے اطلاع و درخواست دعا

خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ (زبیدہ بیگم صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ اسلام آباد کوئٹہ) ۱۲ اپریل والے "سفینۂ حجاج" پر حج کے لئے جا رہے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم یہ سفر ہمارے لئے بابرکت فرمائے اور حج کے مناسک ایسے رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جو اس کے حضور مقبول ہوں۔

جماعت کے وہ دوست جو ۱۲ اپریل والے بحری جہاز میں جا رہے ہوں وہ خاکسار سے ۶ اپریل بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں مل لیں۔ تاکہ باہمی مشورہ سے ایک معلم مقرر کیا جائے۔

(خلیفہ عبدالرفیق۔ قائمقام امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

درخواست دعا

مستری محمد اسمٰعیل صاحب چک ۳۵ خاص ضلع لائلپور بوجہ بیماری اور مالی تنگی کے بہت مشکلات میں مبتلا ہیں اور ان کی اہلیہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور مالی تنگی اور پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

(عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال۔ لاہور)

جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں ۴۳ مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پر غور اور اہم فیصلے

حضرت میاں صاحب کا خطاب اور دعا

مجلس مشاورت کا تیسرا اجلاس مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۶۲ء کو ۲ بجے سہ پہر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صدارت میں شروع ہوا۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا دوست پہلے مل کر دعا کر لیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے فیصلوں میں برکت ڈالے۔ برکت کا منبع صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے روحانی جماعتوں کے لئے اُس آسمانی ذات کے سوا برکت کا کوئی منبع نہیں۔ میں ابھی جوان ہی تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر میری نظر سے گزری جس نے مجھ پر بہت اثر کیا اس میں حضور نے لکھا ہے کہ میرے پاس دعا کے سوا کوئی ہتھیار نہیں حضور نے دوسرے مذاہب کا جو اسلام کے خلاف پورا زور لگا رہے تھے زبردست مقابلہ کیا اسلام کی صداقت کو آشکار کرنے کے لئے دلائل کے انبار لگا دئے اور بالخصوص عیسائیت کو جو ساری دنیا پر چھائی ہوئی تھی شکست دینے کے لئے زبردست جدوجہد فرمائی۔ اس تمام جدوجہد اور انتہائی سرگرمی کے باوجود یہی فرمایا کہ میرے پاس دعا کے سوا کوئی ہتھیار نہیں حقیقت یہی ہے کہ کامیابی کا اصل ذریعہ دعا ہی ہے روحانی جماعتیں دعا کے ذریعہ ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہوا کرتی ہیں۔ آؤ ہم سب مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص نصرت اور تائید کے ماتحت ہمیں ان نتائج تک پہنچنے کی توفیق عطا فرمائے جو اُس کی رضا کے مطابق ہوں۔ ان اہم ارشادات کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ نمائندگان اور دیگر احباب شریک ہوئے۔

سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ

ازاں بعد سب کمیٹی نظارت علیا و نظارت تعلیم کی بقیہ رپورٹ زیر غور آئی سب کمیٹی نے ایجنڈے کی تجاویز نمبر ۲ و ۳ اور ۱۳ کے متعلق سفارشات پیش کرنا تھیں جن میں سے تجویز نمبر ۱ کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش مشاورت کے اجلاس دوم میں زیر غور آئی تھی اور اس بارہ میں معین فیصلہ ہو گیا تھا۔ چنانچہ اس اجلاس میں سب کمیٹی نظارت علیا کے صدر مکرم شیخ محمود الحسن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان نے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی اجازت سے سب کمیٹی کی بقیہ رپورٹ پڑھ کر سنائی جو ایجنڈے کی تجاویز نمبر ۲ و ۳ اور ۱۳ کے متعلق سفارشات پر مشتمل تھی۔

جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان کی نگرانی — ایجنڈے کی تجویز نمبر ۲ اس امر پر مشتمل تھی کہ "صدر انجمن احمدیہ مرکزیہ مشرقی پاکستان کی جماعتوں کی براہ راست نگرانی خود کیا کرے جس کی صورت یہ ہو کہ مشرقی پاکستان میں صدر انجمن احمدیہ کا ایک ناظر یا نائب ناظر رہے جو صوبائی انجمن کے مشورہ سے گرانٹ کو خرچ کرے اور ذاتی طور پر انجمنوں کی نگرانی اور تربیت کا انتظام کرے"۔

نمائندگان شوریٰ نے اس بارہ میں سب کمیٹی کی سفارش کو مناسب ترمیم کے ساتھ اتفاق رائے سے منظور کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ اپریل ۱۹۶۲ء کے وسط میں مشرقی پاکستان کی جماعتہائے احمدیہ کا جو جلسہ سالانہ ہو رہا ہے اس موقع پر صدر صاحب نگران بورڈ ایک کمیشن متعین فرمائیں جو وہاں جا کر مشرقی پاکستان کی جماعتوں کی ضروریات کا جائزہ لے اور پھر واپس آکر مناسب مشورہ دے۔ نیز نمائندگان شوریٰ نے باتفاق رائے یہ بھی قرار دیا کہ صدر انجمن احمدیہ حضور ایدہ اللہ کے اُس ارشاد کی تعمیل کرے جو حضور نے ۱۹۵۷ء کی مجلس مشاورت میں فرمایا تھا۔ اور جس میں اس امر پر زور دیا تھا کہ بنگال میں کم از کم سال میں دو دفعہ باری باری دو دو ناظروں کے دورے کا پروگرام بنایا جائے جہاں وہ بذریعہ ہوائی جہاز جائیں اور امیر صاحب پراونشل کو پہلے سے اطلاع دیں تا وہ ساتھ رہیں۔ نمائندگان شوریٰ نے باتفاق رائے یہ بھی قرار دیا کہ صدر صاحب نگران بورڈ حضور ایدہ اللہ کے اس فرمان پر عمل کروائیں۔

اس موقع پر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے نمائندگان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ ایسے دورے کا انتظام کر رہی ہے۔ نیز آپ نے ہدایت فرمائی کہ اس دفعہ کے وفد میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس کو بھی بھجوایا جائے۔

اس موقع پر مکرم سید محمد سلیمان صاحب نمائندہ مشرقی پاکستان نے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی اجازت سے نمائندگان شوریٰ سے خطاب کرتے ہوئے جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان کے بعض ضروری کوائف اور ضروریات پر روشنی ڈالی اور اس امر پر زور دیا کہ یہ جماعتیں اپنے فرائض کی کما حقہ ادائیگی کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی توجہ اور راہنمائی کی محتاج ہیں۔ اس پر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا مشرقی پاکستان کی جماعت ہمارا ایک بازو ہے۔ اس کو تقویت پہنچانا اور مضبوط بنانا ضروری ہے۔ مشرقی پاکستان میں کوئی علیحدہ ناظر مقرر کرنے کے میں حق میں نہیں ہوں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ مشرقی پاکستان کی جماعتیں اس بات کا حق رکھتی ہیں کہ ہم ان کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔ ان کے فرائض کی بجا آوری میں ان کی ہر ممکن مدد اور راہنمائی کریں۔ اور ان کو ترقی دینے کے لئے ہر ضروری کارروائی عمل میں لائیں۔

ربوہ میں واٹر سپلائی کا معاملہ — ایجنڈے کی تجویز نمبر ۳ میں ربوہ میں واٹر سپلائی کے معاملے کو زیر غور لانے کے لئے کہا گیا تھا۔ اس بارہ میں سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے پر دوران اجلاس میں معلوم ہوا کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے ایک سکیم گورنمنٹ کو جا چکی ہے اس پر نمائندگان شوریٰ نے باتفاق رائے یہ سفارش کی کہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو تحریک کی جائے کہ وہ اِس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ اور جلد سے جلد توجہ کرے اور صدر انجمن احمدیہ خود بھی اس معاملہ میں دلچسپی لے تاکہ پانی کی خرابی کی وجہ سے باشندگانِ ربوہ کی صحتوں پر جو خراب اثر پڑ رہا ہے وہ دور ہو۔

جامعہ احمدیہ کی شاخ قائم کرنے کا سوال — ایجنڈے کی شق نمبر ۱۳ پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ احمد نگر مشرقی پاکستان کی اس تجویز پر مشتمل تھی کہ "مشرقی پاکستان میں دینی تعلیم کے لئے مرکز کی طرف سے جامعہ احمدیہ کی ایک شاخ قائم کی جائے"۔

اس تجویز کے بارہ میں سب کمیٹی نے اس رائے کا اظہار کیا تھا کہ مشرقی پاکستان میں جامعہ احمدیہ کی شاخ کھولنا ممکن نہیں البتہ مشرقی پاکستان میں ایک دینی ادارہ کے قیام کے سلسلہ میں مناسب انتظام ہونا چاہیئے تجویز نمبر ۲ کے سلسلہ میں جو کمیشن وسط اپریل میں مشرقی پاکستان جائے وہ مجوزہ بالا دینی ادارہ کے قیام سے متعلق بھی غور و خوض کے بعد نظارت تعلیم کو سفارش پیش کرے نیز سب کمیٹی نے یہ بھی سفارش کی کہ ہر سال جامعہ احمدیہ ربوہ میں کم از کم پانچ طلبہ مشرقی پاکستان سے لئے جائیں اور ان کے تمام اخراجات نظارت تعلیم برداشت کرے۔

مجلس شوریٰ کے اجلاس میں ایجنڈے کی تجویز نمبر ۱۳ اور اس پر سب کمیٹی کی مندرجہ بالا سفارش زیر غور آئی بالآخر کافی بحث اور غور و فکر کے بعد جس میں مکرم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور مکرم سید محمد سلیمان صاحب نمائندہ مشرقی پاکستان نے حصہ لیا کثرت رائے سے فیصلہ ہوا کہ مشرقی پاکستان سے دس طالب علم جامعہ احمدیہ میں ایسے لئے جائیں۔ جن کا خرچ جامعہ احمدیہ میں تعلیم پانے کے لئے مرکز برداشت کرے ان طالب علموں کے کوائف لکھ کر پہلے سے پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ سے مشورہ کر لیا جائے۔ جب بھی دس کی تعداد میں کمی آئے اس کو پورا کرنے کے لئے مزید طالب علم لئے جایا کریں۔ نیز یہ بھی فیصلہ ہوا کہ جو کمیشن وسط اپریل میں مشرقی پاکستان جائے گا۔ وہ مشرقی پاکستان کے حالات کے ماتحت اور مرکز کے حالات کے ماتحت اس سوال کا مزید جائزہ لے کہ اس تعداد میں کس قدر مزید اضافہ کی گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔

(باقی)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۶/۳/۶۲ میرے برادر نسبتی عزیزم عبدالرشید صاحب قمر ایم اے ابن غلام رسول صاحب قمر ڈپٹی پوسٹ ماسٹر سرگودھا کے نکاح کا اعلان محترم ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی ایکسرے کلینک کی صاحبزادی عزیزہ فرخ نسرین سے مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے دس ہزار روپیہ حق مہر پر احمدیہ ہال میں قبل از نماز جمعہ فرمایا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ طرفین کے لئے برکات کا موجب ہو اور مثمر حسنات ثابت ہو۔

(راقم) غلام علی خان جنجوعہ ۹۵-۹ پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی

ادائیگی چندہ وقفِ جدید سال پنجم

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے چندہ وقف جدید وصول ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری منول اور بھائیوں کو ثواب عظیم عطا فرمادے۔ اور خدمت دین کا زیادہ سے زیادہ موقع عطا فرماوے۔ آمین
(ناظم مال وقف جدید)

مکرم ملک عبد الرحمان صاحب رئیس قصور ۔۔۔ ۱۰۰
مائی رحمت بی بی صاحبہ عرف مائی حاجن ربوہ ۳۱ — ۶
ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا انور بیگ صاحب ربوہ ۰۶ — ۶
امۃ الحی صاحبہ اہلیہ منظور احمد صاحب مرزا ؍؍ ۵۰ — ۶
امۃ المجید صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ — ۶
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ؍؍ ۵۰ — ۶
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مرحوم ۵۰ — ۶
زینب بی بی صاحبہ اہلیہ عطا محمد صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
زینب صاحبہ اہلیہ ماسٹر فقیر احمد صاحب ؍؍ ۔۔ — ۷
نواب بیگم صاحبہ والدہ شیخ ضیاء الحق صاحب ؍؍ ۱۲ — ۶
شیخ ضیاء الحق صاحب ابن شیخ فضل حق صاحب مرحوم ۱۲ — ۶
عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ ضیاء الحق صاحب ؍؍ ۱۲ — ۶
قمر النساء صاحبہ بنت ؍؍ ؍؍ ۱۲ — ۶
ثریا بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۱۲ — ۶
مبشر احمد صاحب ابن ؍؍ ؍؍ ۱۲ — ۶
مظفر احمد صاحب ابن ؍؍ ؍؍ ۱۲ — ۶
منور احمد صاحب ابن ؍؍ ؍؍ ۱۲ — ۶
مکرمہ مائی عمری صاحبہ اہلیہ بابو محمد بخش صاحب ربوہ ۔۔ — ۶
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ منشی عبد الغنی صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
فتح بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی احمد خان نسیم ؍؍ ۲۵ — ۶
صدیقہ خانم صاحبہ گنگا پوری ؍؍ ۔۔ — ۶
صغرا فاطمہ صاحبہ بنت فضل دین مرحوم ؍؍ ۔۔ — ۶
رسول بی بی صاحبہ اہلیہ خورشید احمد صاحب باجوہ ؍؍ ۔۔ — ۶
شیخ حمید احمد صاحب معرفت
شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور شہر ۔۔ — ۹
مکرم شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع
لائل پور شہر ۔۔ — ۵۵
؍؍ والد صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۸
والدہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۸
راجہ ناصر احمد صاحب ؍؍ ۔۔ — ۲۰
اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۷
چوہدری فضل کریم صاحب ؍؍ ۔۔ — ۸
محمد حنیف صاحب آف چنیوٹ ؍؍ ۔۔ — ۱۲
شیخ حمید اللہ صاحب ؍؍ ۔۔ — ۱۱
شیخ غلام محمد صاحب جلد ساز ؍؍ — ۷
مولوی عبد اللطیف صاحب ؍؍ ۔۔ — ۱۱
عبد الغفور صاحب لدھیانوی ؍؍ ۔۔ — ۱۰
قریشی بشیر احمد صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
محمود احمد صاحب گوجہ بستی ؍؍ ۔۔ — ۶
نذیر احمد صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
شیخ حاجی عبد اللطیف صاحب ؍؍ ۔۔ — ۱۰
چوہدری نذیر احمد صاحب چنیوٹ بازار
لائل پور شہر ۔۔ — ۶
حمید احمد صاحب اسلام آباد ؍؍ ۔۔ — ۱۰
ضیاء اللہ صاحب بھٹی ؍؍ ۔۔ — ۱۱
مستری محمد حسین صاحب ؍؍ ۲۵ — ۶
احمد حسن صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۔۔ — ۱۰

سعید احمد صاحب لائلپور شہر ۔۔ — ۸
سید علی دلین صاحب ؍؍ ۵۰ — ۶
انوری بیگم صاحبہ اہلیہ ؍؍ ۵۰ — ۶
ظفر اللہ خان صاحب ؍؍ ۔۔ — ۸
سید احمد علی شاہ صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
سید مسعود احمد صاحب بخاری
نور ٹیکسٹائل ملز ؍؍ ۔۔ — ۱۰
نعمت علی صاحب سکرٹری مال چک ۶۸ ج ب
ضلع لائلپور (بلا تفصیل) ۔۔ — ۶۳
میجر شمیم احمد صاحب جوہر آباد ۔۔ — ۱۰
چوہدری فتح محمد صاحب دار الرحمت ربوہ ۔۔ — ۱۴
عبد القیوم صاحب پریذیڈنٹ
جماعت کالا گوجران ضلع جہلم ۔۔ — ۱۶
میاں احمد دین صاحب ؍؍ ۔۔ — ۱۶
کیپٹن عبد الرشید صاحب ؍؍ ۔۔ — ۲۰
مکرم محمد صدیق صاحب نمبردار چک ۱۰۶ ح
ضلع رحیم یار خان (ڈگرہ) ۔۔ — ۱۱
محمد اسمٰعیل صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
محمد صادق صاحب چک ۲۲۶ ج ب ضلع لائلپور ۵۰ — ۶
اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۲۵ — ۶
فاروق صاحب پسر ؍؍ ؍؍ ۱۹ — ۶
ارشاد اختر صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۱۴ — ۶
امتیاز اختر صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۱۴ — ۶
حسین صاحب ؍؍ ؍؍ ۰۶ — ۶
شیخ منور حسین صاحب پوسٹ بکس ۶
نرائن گنج ۔۔ — ۶
چوہدری نذیر احمد صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۷
مرزا عزیز احمد صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۷
مرزا حمید احمد صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۷
قریشی عبد الرحمٰن صاحب سکھر ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۷
محمد یعقوب صاحب چک ۲۵۰ ر ب ضلع لائلپور ۱۲ — ۶
عطاء الحسن صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۲ — ۶
ایم ایس خالد صاحب سکرٹری مال
گڑھی شاہو لاہور (بلا تفصیل) ۔۔ — ۶
رشید احمد صاحب بھٹی راولپنڈی ۔۔ — ۷
اہلیہ صاحبہ عبد السلام صاحب ؍؍ ۔۔ — ۱۰
والدہ مرحومہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۱۴
ڈاکٹر محمود احمد صاحب معہ والدین ؍؍ ۱۲ — ۶
صلاح الدین صاحب ؍؍ ۔۔ — ۷
مکرم ملک محمد نوروز صاحب
راولپنڈی ۔۔ — ۷
محمد دین صاحب ؍؍ ۳۱ — ۶
شیخ عبد الرحمان صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
ملک محمد رفیق صاحب ؍؍ ۵۰ — ۱۳
ملک عبد الرحمٰن صاحب خاکی ؍؍ ۔۔ — ۱۲
عبد الکریم صاحب عرف پہلوان فیکٹری ایریا ربوہ ۔۔ — ۳۰

از لجنہ اماء اللہ نارو اضلع کومیلا ۔۔ — ۷
عبد الحی صاحب ناصر آباد اسٹیٹ ۱۹ — ۶
عبد الرشید ولد علی محمد صاحب ؍؍ ۱۹ — ۶
چوہدری عمر دین صاحب عیبو والی
ضلع سیالکوٹ ۔۔ — ۶
مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ چک ۲۹۶ ج ب
ضلع جھنگ ۔۔ — ۱۰۰
مکرم ڈاکٹر بشیر محمد صاحب نالی
دار البرکات۔ ربوہ ۳۱ — ۶
؍؍ چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیر ربوہ ۔۔ — ۸
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر بشیر محمد صاحب نالی ؍؍ ۳۱ — ۶
مکرم غلام حیدر صاحب ۰۶ — ۶
مکرمہ صاحبزادی امۃ العزیز صاحبہ
(بیگم مرزا حمید احمد صاحب) ربوہ ۔۔ — ۱۵
محمود عالم صاحب روہڑی سیمنٹ ورکس ۔۔ — ۸
محمد اکبر صاحب سیکھانبہ والا صاحب
بلمبو بھٹی۔ ضلع سیالکوٹ ۔۔ — ۷
مکرم غلام علی صاحب چک ۱۱۷ جھبور
ضلع شیخوپورہ ۔۔ — ۶
؍؍ سلطان علی صاحب چاہ بھاگو وال
ضلع ملتان ۔۔ — ۱۰
؍؍ بابو فقیر اللہ صاحب منٹگمری شہر ۲۵ — ۶
مکرمہ قانتہ بشریٰ صاحبہ ؍؍ رکھنا ۔۔ — ۱۲
مکرم چوہدری سلطان محمد صاحب امیر جماعت کھاریاں ۔۔ — ۶
بچگان ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
صوبیدار احمد خان صاحب کھاریاں
ضلع گجرات ۔۔ — ۶
بیگم بی بی اہلیہ ماسٹر عبد اللہ صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
زینب بی بی صاحبہ ہمشیرہ چوہدری
سلطان احمد صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
چوہدری اللہ دتہ صاحب میاں چنوں ضلع ملتان ۲ — ۶
چوہدری حسن محمد صاحب صدر جماعت موسیٰ والہ
ضلع سیالکوٹ ۔۔ — ۹
؍؍ عبد العزیز صاحب پسر ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۸
؍؍ والدین ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۸
چوہدری غلام نبی صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۷
شیخ عبد الرحمٰن صاحب بورے والہ ضلع ملتان ۔۔ — ۶
عنایت اللہ صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
غلام حسین صاحب مشتاق چاہ اسمٰعیل والہ ۲۵ — ۶
ماسٹر علی بخش صاحب چک ۹۳ ضلع سرگودھا ۔۔ — ۶
الکرم ذکاء اللہ صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایریا
ربوہ (بلا تفصیل) ۔۔ — ۱۵
بشیر بیگم صاحبہ چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا ۷۵ — ۶
رشیدہ بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۵۰ — ۶
خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ عبد اللہ صاحب
گوندل چک ۹۹ ش ضلع ۔۔ — ۶
مکرمہ شمیم اختر صاحبہ بنت چوہدری
فرزند علی صاحب۔ ربوہ ۔۔ — ۲۰
؍؍ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صادق
صاحب۔ ربوہ ۔۔ — ۱۲
بیگم صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب صدر ۔۔ — ۸

بیگم صاحبہ سید مہاری حسین صاحب حیدرآباد ۔۔ — ۶
از لجنہ اماء اللہ انور آباد سندھ
(بلا تفصیل) ۵۰ — ۱۱
گل محمد صاحب چک ۲۸ جنوبی ضلع سرگودھا ۔۔ — ۱۰
ناظر علی صاحب چک ۶۰ ن کھیم سنگھ والہ
ضلع لائلپور ۵۰ — ۷
محمد علی صاحب ؍؍ ؍؍ ۵۰ — ۷
عزیز احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ ۔۔ — ۱۲
بابو محمد سعید صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
ایم آئی خان صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۱۰
شریف احمد۔ محمد دین صاحبان
دار النصر۔ ربوہ ۔۔ — ۶
قریشی عبد الغنی صاحب مزنگ لاہور ۔۔ — ۱۵
مکرمہ سعیدہ رہتاس بیگم صاحبہ سول لائن لاہور ۔۔ — ۶
ملک مظفر اللہ صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
چوہدری پیر محمد صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
چوہدری مبشر احمد صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۹
والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب
سول لائن لاہور ۔۔ — ۶
ڈاکٹر اختر محمود صاحب ؍؍ ۔۔ — ۶
ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب ؍؍ ۔۔ — ۲۰
سید محمد عبد اللہ صاحب راج گڑھ لاہور ۔۔ — ۶
عبد الرشید صاحب فوزی ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
شیخ عبد الرحیم صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
شیخ عبد الحمید صاحب ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۶
مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ
(بلا تفصیل) ۵۰ — ۱۴
شیخ محمد اسلم صاحب دنیا پور ضلع ملتان ۵۰ — ۱۱
اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۵۰ — ۸
شیخ محمد سلیم صاحب ؍؍ ؍؍ ۵۰ — ۱۰
اہلیہ صاحبہ امۃ القیوم صاحبہ ؍؍ ۔۔ — ۸
احسان اللہ صاحب سیکرٹری مال احمد آباد
اسٹیٹ (بلا تفصیل) ۵۲ — ۱۴
؍؍ ؍؍ ؍؍ ۔۔ — ۵۷
مکرم عبد اللطیف خان صاحب دار الصدر
شرقی۔ ربوہ ۲۵ — ۶
امۃ الوہاب صاحبہ ضیاء اہلیہ ؍؍ ؍؍ ۲۵ — ۶
سیدہ کلثوم بانو والدہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۲۵ — ۶
امۃ النصیر مرحومہ انیس احمد خاں
(بچگان امۃ الحفیظ عظمیٰ خانم عبد الباری) ۔۔ — ۸
لفٹننٹ چوہدری بشیر محمد صاحب چک ۹
ضلع گجرات (بلا تفصیل) ۔۔ — ۱۰
احمد دین صاحب کھیوڑہ ضلع جہلم ۲۵ — ۶
حشمت علی صاحب پاکپتن ضلع منٹگمری ۵۰ — ۷
ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب چوبرجی لاہور ۔۔ — ۱۴

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے
اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

الیکشن کمشن نے انتخابات کا پروگرام منظور کر لیا

کمشن کا آئندہ اجلاس یکم اپریل کو ڈھاکہ میں ہوگا

گجرات ۲۸ مارچ پاکستان الیکشن کمیشن کا پانچ روزہ اجلاس کل ختم ہوگیا۔ اجلاس ۲۳ مارچ کو شروع ہوا تھا۔ کمیشن نے نئے آئین کے تحت منعقد ہونے والے انتخابات کا پروگرام منظور کیا۔ کمیشن نے قومی و صوبائی اسمبلیوں کے قواعد کو آخری شکل دی۔

کمیشن نے انتخابات کے ابتدائی انتظامات کی منظوری بھی دی۔ ان میں رجسٹریشن اور ریٹرننگ افسروں کا تقرر، ووٹنگ کے طریق کار اور بیلٹ پیپر کے فارم شامل ہیں۔ کمیشن نے چیف الیکشن کمشنر اور کمیشن کے ارکان کو انتخابات کی نگرانی اور انعقاد کے بارے میں اختیارات دئیے۔ کمیشن کا آئندہ اجلاس یکم اپریل کو ڈھاکہ میں ہوگا۔

پانچ سو اور پچاس روپے کے نوٹ

کراچی ۲۸ مارچ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے پانچ سو اور پچاس روپے کی مالیت کے نوٹ بھی جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق نئے نوٹ اس سال ماہ جولائی میں جاری کر دئیے جائیں گے۔

۱۶۴ افراد کو سانپوں نے ڈسا

بہاولپور ۲۸ مارچ۔ سال ۱۹۶۱ء کے دوران بہاولپور ڈویژن میں سانپ ڈسنے کے ایک سو چونسٹھ واقعات مختلف ہسپتالوں میں رجسٹر کئے گئے۔ زیر تبصرہ مدت میں چار افراد سانپ ڈسنے سے ہلاک ہوگئے۔ بہاولپور ڈویژن کے تمام ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں سانپ کے ڈسے ہوئے افراد کے علاج کے لئے ضروری ادویہ رکھی گئی ہیں۔ اور ایسے مریض کو فوری طبی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے۔

دعائے مغفرت

مکرم بابا برکت علی خانصاحب بھٹیاں ضلع گجرات سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بیوی محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ فالج سے چند روز بیمار رہ کر فوت ہوگئی ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی دیندار اور مخلص احمدی تھیں۔ جنازہ میں بہت کم لوگ شریک ہوسکے تھے۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھیں اور درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(محمد سعید صدر۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۶۲ء کے صفحہ ۶ پر ایک فہرست "مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں" شائع ہوئی ہے۔ اس کے شمار ۱۸۵ میں غلطی ہوگئی ہے حسب ذیل درستی فرمالی جائے۔

مکرم مخدوم بشیر احمد صاحب میانی ضلع سرگودھا۔ منجانب والد ماجد مخدوم محمد اعظم صاحب مرحوم۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں تنازعہ کشمیر پر دوبارہ بحث

اپریل کے دوسرے پندرھواڑے میں ہوگی

نیویارک ۲۸ مارچ۔ سلامتی کونسل کے صدر نے گذشتہ شب اس یقین کا اظہار کیا ہے۔ کہ کونسل تنازعہ کشمیر پر ماہ اپریل کے دوسرے پندرھواڑے میں دوبارہ بحث کا آغاز کرے گی۔ وینزویلا کے ڈاکٹر لکار ڈوسو مارا ڈریگز نے جو اس ماہ کے لئے کونسل کے سربراہ ہیں۔ بھارت کے مندوب مسٹر سی ایس جھا اور پاکستان کے مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کو اس بارے میں مطلع کرنے کے بعد ایک نامہ نگار سے اپنا تاثر بیان کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا۔ ماہ اپریل میں چلی کے مسٹر ڈینیل سلامتی کونسل کے صدر ہوں گے

طلبا کو قربانی کیلئے تیار رہنے کی تلقین

گجرات ۲۸ مارچ ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور کے چیئرمین ڈاکٹر غلام یٰسین خاں نیازی نے طلباء پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہیں ڈاکٹر نیازی کل شام گجرات ڈسٹرکٹ ہائی سکولز کے ہیڈ ماسٹروں کی انجمن کی تقسیم انعامات کی سالانہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر نیازی نے کھیلوں کے مختلف مقابلوں میں جیتنے والوں میں انعامات بھی تقسیم کئے۔ آپ نے کہا طلبا کو اپنی ذہنی اور جسمانی تعمیر کر کے خود کو ایک آزاد مملکت کے شایان شان شہری بنانا چاہیئے۔ بورڈ کے چیئرمین نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تعلیم کے ڈھانچہ کو اسلام کے شاندار اصولوں کے مطابق بنائیں۔

اس سے قبل انجمن کے صدر ملک محمد سرور نے انجمن کی سالانہ رپورٹ پڑھی۔

بلوں کی ادائیگی میں تاخیر کا جائزہ

راولپنڈی ۲۸ مارچ۔ مرکزی حکومت نے ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل کی ہے جو اسباب کا جائزہ لے گی کہ سرکاری دفتروں سے بلوں کی ادائیگی میں تاخیر کیوں ہوتی ہے؟ واضح رہے کہ آجکل جو افراد حکومت سے لین دین کر رہے ہیں انہیں بروقت بلوں کی ادائیگی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس طرح نہ صرف متعلقہ افراد کو تکلیف ہوتی ہے بلکہ اشیاء کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے کیونکہ یہ لوگ قیمتوں میں اضافہ کر کے اس کی کسر پوری کر لیتے ہیں۔ یہ کمیٹی بلوں کی ادائیگی کے طریق کار اور فارموں کو بنانے کے بارے میں بھی رپورٹ پیش کرے گی۔

کاسابلانکا کے ممالک کی اقتصادی کانفرنس

قاہرہ ۲۸ مارچ۔ کل یہاں معاہدہ کاسابلانکا کے چھ ملکوں کی اقتصادی کانفرنس شروع ہوگئی اس میں مصر۔ گھانا، گنی، مالی، مراکش اور الجزائر کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں کانفرنس میں کاسابلانکا ملکوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور افریقہ کی ایک مشترکہ منڈی کے قیام پر غور کیا جائیگا

بھاگم بھاگ!

۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء سے پہلے خریدے ہوئے تمام انعامی بونڈ ۲ جولائی کو ہونے والی قرعہ اندازی میں شریک ہونگے۔ بلکہ آئندہ قرعہ اندازیوں میں بھی شریک ہوتے رہیں گے

۳۱ مارچ

سے پہلے

قومی انعامی بونڈ

خرید لیجئے

درخواست دعا

عزیز کیپٹن محمد اسلم کو گذشتہ دنوں فوجی مشقوں کے دوران کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ کی طرف سے بہادری کے سلسلہ میں سرٹیفکیٹ دیا گیا تھا۔ اب فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں پریذیڈنٹ پاکستان کی طرف سے اسی سلسلہ میں عزیز کو ستارہ بسالت کا اعزازی تمغہ دیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ آمین۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمادیں کہ مولیٰ کریم اس اعزاز کو عزیز کے لئے اور عزیز کے خاندان کے لئے بابرکت فرمائے۔ اور ہر آنے والا دن عزیز کی کامیابی اور خوشی ہیں دینی و دنیوی لحاظ سے برکتوں اور خوشیوں کا موجب ہو۔ (عبدالحی بٹ شاہ نورز لمیٹڈ۔ راولپنڈی)

نوٹ:۔ اس خوشی میں محترم عبدالحی صاحب بٹ نے ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرا دیا ہے۔ (مینیجر)

خدا تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر

اشاعت اسلام کی فرضیت

کارڈ آنے پر — مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد — دکن

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

پاکستان ویسٹرن ریلوے — راولپنڈی ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے لیبر اور میٹریل بمعہ ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۴ء) کے مطابق سربمہر ٹنڈر ۹-اپریل ۶۲ء کو بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔

گروپ ۱

کام کا نام	تخمینا لاگت	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت
۱- ملکوال میں گڈس شیڈ پلیٹ فارم کی توسیع	۸۰۰/-	۱۱۰۰/- روپے	۳۰-۶-۶۲
۲- ملکوال میں فائر برک فیکٹری میں بھٹہ ۲ و ۳ کیلئے شیلٹر مہیا کرنا ہے۔	۸۰۰۰/-		
۳- ملکوال میں لوکو شیڈ میں دو EXANINING PITS کی دوبارہ تعمیر۔	۹۰۰۰/-		
۴- ملکوال میں فائر برک فیکٹری میں کوئلے اور فائر کلے کے لئے احاطہ بندی کی تعمیر۔	۴۰۰۰/-		
۵- ملکوال میں انتظار گاہ اور اے ایس ایم کے دفتر کی پرانی چھت کی جگہ جیک آرک روفنگ کی نئی چھت ڈالنا۔	۵۰۰۰/-		
۶- حضور پور- چلیبا- سوڈھی اور رکھ براجڑ میں ریل لیول مینجر پلیٹ فارم کی تعمیر -/۱۱۰۰۰	۱۶۰۰۰/-		
۷- ملکوال میں ریلوے ہسپتال میں DEDOS اور برآمدے کی تعمیر	۴۰۰۰/-		
۸- ملکوال میں انتظار گاہ درجہ سوم کے بالمقابل سیمنٹ کنکریٹ کا فرش لگانا۔	۲۰۰۰/-		
	۵۶۰۰۰/- روپے		

گروپ ۲

کام کا نام	تخمینا لاگت	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت
۱- خوشاب میں ڈرینیج سسٹم مہیا کرنا -/۱۶۰۰	۱۶۰۰/-	۱۰۰۰/- روپے	۳۰-۶-۶۲
۲- بندیال میں سٹیشن کی موجودہ خستہ حال عمارت کی جگہ پختہ عمارت کی تعمیر -/۴۰۰۰	۴۰۰۰/-		
۳- جوہر آباد میں ریل لیول مینجر کراسنگ پلیٹ فارم کی تعمیر	۲۰۰۰/-		
۴- خوشاب میں زنانہ اور مردانہ انتظار گاہ درمیانہ درجہ کی تعمیر	۹۰۰۰/-		
۵- سرگودہا میں فلش سسٹم اور چپس کا فرش مہیا کر کے سٹیشن کی عمارت کو بہتر بنانا۔	۱۴۰۰۰/-		
	۴۰۰۰۰/- روپے		

۲- ٹنڈر جو مقررہ فارم پر ہونے چاہئیں اسی روز سوا بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔

۳- ایسے تمام ٹھیکیداران جن کے نام پہلے سے اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں وہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس اپنے نام ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے پہلے رجسٹر کروالیں۔

۴- ٹنڈر کی دستاویزات جو ٹنڈر فارم ٹھیکیدار کی خصوصی قواعد و ضوابط (حصہ الف و ب) ہدایات برائے ٹنڈر اور سپیسی فیکیشن (اگر کوئی ہو) بادائیگی ناقابل واپسی قیمت پانچ روپے دستخط کنندہ ذیل سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ٹھیکہ کے خصوصی قواعد پر ٹنڈر دہندہ کو دستخط کرنے ہوں گے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ انہیں یہ شرائط قبول ہیں۔

۵- زر بیعانہ ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے پیشتر ہی ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس جمع ہونا چاہیئے۔ بغیر اسکے کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۶- ریلوے انتظامیہ اس بات کی پابند نہیں کہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرے اور کسی بھی ٹنڈر کو کلی یا جزوی طور پر قبول کر سکتی ہے۔

۷- شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ تین علیحدہ علیحدہ نرخ درج کئے جائیں- یعنی-

(ا) صرف لیبر کے لئے

(ب) لیبر اور میٹیریل کے لئے

(ج) صرف ارتھ ورک کے لئے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
راولپنڈی

صدر ایوب کی تقریر (بقیہ صفحہ اول)

میں مصروف رہا ہے۔ ہم فیاضی کا ثبوت دیتے اور اس سے ہمسایوں جیسا سلوک کرتے رہے لیکن افغانستان نے کبھی بھی خیر سگالی سے کام نہ لیا۔ اس نے خود ہی سرحد بند کی اور سفارتی تعلقات بھی منقطع کر لئے۔ صدر نے آئین کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آئین عوام کو اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گذارنے کا موقع دیتا ہے۔ آپ نے ایک اور سوال کے جواب میں بتایا کہ نئے تعلیمی منصوبے کے مطابق آٹھویں جماعت تک اسلامی تعلیم دی جا رہی ہے یہ والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اوائل عمر میں اسلامی تعلیم دیں۔ قیمتوں اور قیمتوں پر کنٹرول کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا۔ خاص اشیا اور خاص حالات کے سوا قیمتوں پر کنٹرول مناسب نہیں ہوتا۔ آپ نے کہا کپڑے کی کنٹرول قیمتیں اقتصادی لحاظ سے مناسب نہیں ہیں۔ مارشل لا کے نفاذ کے بعد قیمتیں اچانک گر گئی تھیں اور پھر توازن قائم کرنا پڑا۔ مختلف ٹیکسوں سے استثنیٰ کے بارے میں مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا لوگ ایک طرف تو ترقیاتی منصوبوں اور دیگر سہولتوں کا مطالبہ کرتے ہیں اور دوسری جانب وہ ٹیکسوں سے استثنیٰ بھی چاہتے ہیں۔ اگر ٹیکسوں کے ذریعہ آمدنی نہیں ہوگی تو حکومت یہ سکول۔ ہسپتال اور دیگر ادارے کیونکر چلا سکتی ہے

درخواستِ دعا

عاجزہ دو تین ماہ سے شدید ذہنی پریشانی میں مبتلا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ صحابہ کرام، درویشان قادیان اور سب احمدی بہن بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ میری اس پریشانی کو دور فرما کر آئندہ بھی ہر تکلیف سے محفوظ رکھے۔ نیز میرے دو بچوں نے میٹرک کا امتحان دینا ہے انکی شاندار کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

مسز قریشی لائلپور

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

شفتل و برسیم وغیرہ سے ہونے والے
ہلک اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے "اکسیر اپھارہ" جلد از جلد حاصل کرلیں۔
قیمت فی پیکٹ ۷۵ پیسے فی درجن ۶/-
فی گروس ۴۸/-
تفصیلات کے لئے لٹریچر مفت طلب کریں
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات)
ربوہ

اعلانِ نکاح

عزیزم چوہدری رمضان احمد ظفر ولد مہر محمد صادق صاحب مرحوم چک ۲۷۶ ب R.B گوکھووال کا نکاح محترمہ امۃ السمیع صاحبہ بنت چوہدری عبد الواحد صاحب چک ۲۷۶ ب R.B گوکھووال کے ہمراہ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر محترم چوہدری محمد اسحاق صاحب نے مورخہ ۲۵-۳-۶۲ کو پڑھا۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(چوہدری غلام رسول مہر چک ۲۷۶ ب R.B گوکھووال ضلع لائلپور)

فرحت علی جیولرز
۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
فون نمبر ۲۶۲۲

پولٹری کی تربیت

لائل پور ۲۹ مارچ زرعی یونیورسٹی لائلپور پولٹری کی تربیت کا ایک نصاب ۱۹ اپریل سے شروع کرے گی +

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ہمدرد دلنسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے